یورپ کی سب سے بڑی کمزوری

''یورپ کی آج سب سے بڑی کمزوری و بے بسی یہ ہے کہ اس کے پاس وسائل اور ذرائع کا خزانہ موجود ہے لیکن نیک خواہشات اور نیک ارادوں کا فقدان ہے، وہ ایک طرف وسائل اور ذرائع میں قارون ہے، دوسری طرف نیک مقاصد میں محض مفلس اور قلاش! اس نے کائنات کے راز منکشف کیے اور طبعی طاقتوں کو اپنا غلام بنایا، اس نے سمندروں اور فضاؤں پر فرماں روائی حاصل کی لیکن وہ اپنی خواہشات اور نفس پر قابو نہ حاصل کرسکا، اس نے کائنات کے عقدے حل کیے لیکن اپنی زندگی کی پہیلی نہ بوجھ سکا، اس نے منتشر اجزاء اور طبعی طاقتوں میں نظم وترتیب قائم کی لیکن اپنی زندگی کا انتشار دور نہ کرسکا

جس نے سورج کی شعاعوں کو گرفتار کیا زندگی کی شب تاریک سحر کر نہ سکا

ڈھونڈنے والا ستاروں کی گذرگاہوں کا

اپنے افکار کی دنیا میں سفر کر نہ سکا''

(مقام انسانیت : ۳۸-۳۹)